خیر مقدمی تقریر

از

حضرت مولانا سید شاہ حسن احمد صاحب شطاری شریک معتمد صدر انجمن پیشوایان مذاہب ممالک محروسہ

بہ موقع عصرانہ

فضیلت مآب محب الفقراء سر مرزا محمد اسمٰعیل صدر اعظم بہادر دولت آصفیہ

کے۔سی۔آئی۔ای۔کے۔ٹی۔سی۔آئی۔ای۔او۔بی۔ای

منجانب صدر انجمن پیشوایان مذاہب ممالک آصفیہ

بمقام ہال والا پیلس حیدرآباد دکن

منعقدہ ۲ ذیقعدہ الحرام ۱۳۶۵ھ م ۲۸ ستمبر ۱۹۴۶ء شنبہ

ناشر

شیخ معین الدین فیضی وکیل ہائیکورٹ معتمد تقریب

بر موقع عصرانه منجانب صدر انجمن پیشوایان مذهب



[illegible] سماعی صدر [illegible]

[illegible]

ارکان مجلس قائمہ صدر انجمن پیشوایان مذاہب مملکت آصفیہ



سیدھے جانب سے :- (۱) پادری یس دت (۲) بشپ فیلپس (۳) دستور جمشید خورشید جی (۴) سوامی داشر تھی جی
(۵) مولینا سید محمد ولی اللہ حسینی چشتی متعمد عمومی (۶) بابا پورنداس جی (۷) مولینا سید شیخن احمد شطاری
(۸) مولینا سید عبد اللہ المعظم قادری (۹) مہنت واسدیو شاسمری (۱۰) سردار گنڈہ سنگھ

مہمان خصوصی نوابِ صدرِ اعظم بہادر دولتِ آصفیہ، محترم پیشوایان مذاہب و معزز حاضرین!

حمد و ثنا ساری تعریفیں اس مالک الملک خدائے قادر و قدوس کے لئے ہیں جن کے اقتدار کے تحت کائنات کا ذرہ ذرہ ہمیشہ سے ہے اور ہمیشہ رہے گا۔ ہمارے لاکھوں سلام اُس کے اُن برگزیدہ نفوس قدسیہ پر جنھوں نے خدائی اقتدار کی حقیقت بندگان خدا کو سمجھاتے ہوئے مختلف زبانوں میں اصلاحات کی ایسی قدرتی اسکیمیں اُن کے سامنے رکھیں جن کو چشم حق بین اور گوش حق نیوش رکھنے والوں نے اپنے ارادے اور اختیار سے نہ صرف اپنے اجسام بلکہ دل و دماغ پر بھی نافذ کر لیا اور دنیا کے سامنے انسانیت کا ایک قابل تقلید نمونہ بنکر پیش ہوئے۔

خیر مقدم اس مختصر سی حمد و ثنا کے بعد مجھے اپنے مہمان خصوصی کے خیر مقدم کا خوشگوار فریضہ ادا کرنا ہے۔ جس کو صدر انجمن پیشوایان مذاہب نے میرے تفویض کیا ہے آپ کو معلوم ہے کہ کسی خصوصی شخصیت کا خیر مقدم دراصل اس کی

بلند کرداری اور ان بہترین صلاحیتوں کا اعتراف ہوتا ہے۔ جو قدرت کی جانب سے
اس کو عطا ہوتی ہیں۔ اس لئے اخباری دنیا کے ذریعہ جس حد تک میں نے ہزاکسلنسی کی
زندگی کا مطالعہ کیا ہے میرے اپنے آج کے اظہار خیال کا دارومدار انہیں معلومات کی
بنا پر ہوگا۔ اس موقعہ پر صدارت عظمیٰ کے منصب جلیلہ پر آپ کے فائز ہونے کے
بعد آپ کی نشر کردہ تقریر کے اُس جملہ کو سب سے پہلے یہاں دہرانا چاہتا ہوں کہ
"اولاً میری کوششوں کا مطالعہ کیجئے اور اس کے بعد میری نسبت رائے
قائم کیجئے"۔ یہ جملہ آپ کی صاف گوئی اور شعور عامہ کو صحیح تربیت دینے کی
بڑی عمدہ مثال ہے۔ کیونکہ جب تک ہر ایک جنبہ دارانہ تصور سے اپنے
آپ کو خالی کر کے کسی آنے والے کی کوششوں پر غور نہ کیا جائے دل و
دماغ پر مرتسم ہونے والے نقوش کبھی کسی تصویر کو اصلی رنگ میں پیش نہ
کر سکیں گے۔

اصول کا فرق | یہاں ہزاکسلنسی پر میں یہ واضح کر دینا ضروری سمجھتا ہوں کہ بیاط
سیاست کے شاطر چونکہ فریب وفا خوردگان کے دل کی طرح ہمہ نا امیدی
ہمہ بدگمانی بنکر رہ جاتے ہیں۔ اس لئے اِن کے منصوبوں کے تحت یہ اصول

تقریباً عام ہو چکا ہے کہ

"ہر شخص کو بُرا سمجھو تاوقتیکہ وہ اپنے آپ کو اچھا ثابت نہ کرے" لیکن میں اس وقت جس جماعت کی جانب سے آپ کو خوش آمدید کہہ رہا ہوں وہ سیاسی انداز سے ہٹ کر اس اصول کے ساتھ غور و فکر کی عادی ہے کہ

"ہر شخص کو اچھا سمجھو تاوقتیکہ وہ اپنے آپ کو بُرا ثابت نہ کرے۔"

کسی سے دوستی کرنی ہو اور کسی سے نباہنی۔

لہٰذا مجھے یہ کہنے کی اجازت دیجئے کہ اول الذکر اصول کے پابندوں کا آپ کو دوست بنانا ہے اور آخر الذکر اصول والوں سے دوستی صرف نباہنی ہے۔

تعمیری اسکیمات اور معاشی و غذائی حل

والا مرتبت! صدارت عظمیٰ کے جائزے کے بعد سے تاحال آپ کی کوشش تخریب و تعمیر کا ایک امتزاج بنکر منصّہ شہود پر آرہی ہیں لیکن تخریب بھی ایسی جو بالآخر تعمیر ہی پر منتج ہونے والی ہے۔ یہ اصول اپنے مقام پر بالکل اٹل ہے کہ صفائی کے معقول انتظامات پُر فضا باغ، دلکش چمن، صاف ستھری سڑکیں اور خوشنما مکانات نہ صرف شہر کی رونق بڑھاتے ہیں بلکہ ان سے صحت عامہ کو برقرار رکھنے میں کافی

مددملتی ہے۔ اور صحت ہی متوازن دل و دماغ کی ضمانت ہوسکتی ہے جس پر ہمارے مستقبل کی کامرانیوں کا انحصار ہے۔ تاہم اس کے ساتھ ساتھ مطلق تعمیری اسکیموں کے منجملہ فی الوقت ہمارے ملک کا معاشی اور غذائی مسلہ بھی صدارت عظمیٰ کی فوری توجہ کا محتاج ہے۔ آبی ذرائع، صنعتی وسائل، ٹراموں اور برقابی کی دیرینہ اسکیم بس کا غیر مکتفی پھیلاؤ، ریلوے حمل و نقل کی دشواریاں، ٹیلیفونی نظام کی توسیع سے شہر اور اضلاع کے رابطہ میں مزید استواری، بلاسودی بنکوں کا قیام، نان گزٹیڈ ملازمین سرکار کے کم مواجب مشاہرے، غریب کاشتکاروں اور زمینداروں کی مشکلات میں گھیری ہوئی زندگیاں، لیوی سسٹم کے ضمن میں خوش خریدی کے نام سے جبر خریدی کے ناروا طور طریقے، تقسیم پارچہ کے نامکمل اصول، غذائی خرابیاں، اور مایحتاج کی بروقت عدم فراہمی وغیرہ وغیرہ ایسے کتنے ہی مسائل ہیں۔ جن کا حل سب سے پہلی فرصت میں ازبس ضروری ہے۔

کورانہ تقلیدوں کو جلد ختم ہوجانا چاہیئے

اگر ہم حیدرآباد کو اپنے داخلی امور میں آزاد سمجھنے پر حق بجانب ہوں تو ہماری بہت سی کورانہ تقلیدوں کا جلد سے جلد

خاتمہ ہو جانا چاہیے، جن سے ہماری مشکلات میں دن بدن اضافہ ہوتا چلا جا رہا ہے۔ اور سب سے بڑھکر ایک ایسے احساس کمتری کی پرورش ہو رہی ہے۔ جس کی وجہ سے ہم اپنے باعزت ماضی کی روشنی میں متوقعہ مستقبل کو کسی وقت بھی قابل اعتماد نہ بنا سکیں گے۔

غیر منقسم وفاداری | گرامی منزلت!! آپ کی مذکورہ تقریر کا یہ جملہ وفا کا دم بھرنے والے ہر ایک ذی اقتدار کو اپنی لوح دل پر کندہ کر لینا چاہیئے کہ :-

"اس مملکتہ کے کسی وفادار شہری کی وفاداریاں منقسم نہیں ہو سکتیں" فی الحقیقت اس میں سنجیدہ مزاجوں کے لئے غور و فکر کی ایک بہترین دعوت ہے جس کی بلاغت کا وہی کچھ اندازہ لگا سکتے ہیں۔ جنھوں نے اس کو معنیٰ اور مفہوم کی جامعیت کیساتھ پی لیا ہو۔ اور یہی وہ جملہ ہے۔ جس نے آپ کی عملی جدوجہد پر ہمارے غور کرنیسے پہلے آپ کو ہم سے بہت قریب کر دیا ہے۔ حضرت جلالت الملک حکیم السیاست خلداللہ ملکہ و سلطنتہ کے جس اعتماد کی عزت ہز ایکسلنسی کو حاصل ہے اُس کا تقاضہ بھی یہی ہے کہ ہمارے قلوب کا ہر گوشہ بغیر کسی احساسِ اجنبیت کے اپنی زبانِ حال سے آپ کو مرحبا کہے۔

انجمن کی سرگرمیاں | رفعت مآب!!! آپ نے اپنی نشری تقریر میں بلا امتیاز مذہب
وملت باہمی اتفاق واتحاد کی ضرورت پر بھی کافی زور دیا ہے۔ اِس لئے
میں یہ تبلاتے ہوئے مسرت محسوس کرتا ہوں کہ خدا کے فضل وکرم سے اِس
خصوص میں ہماری اجتماعی کوششیں بڑی حد تک بارآور ہوچکی ہیں۔ اگر آپ کو
انجمن ہذا کے دستور اس کی عملی سرگرمیوں کا تحریری ثبوت ملاحظہ فرمانے کا موقعہ
ملا ہے تو اس کی اہمیت اور کارکردگی کی صلاحیتوں کے بارے میں مجھے
مزید کچھ سنانا نہیں ہے۔ اور خود ہمارا یہ اجتماع بھی اسی سلسلہ کی ایک روشن مثال ہے
اس وقت ہال والا بیلیس میں نظر آنے والی ہر مذہب وملت کی مذہبی صورتوں کو
دراصل مساعی انجمن کا خلاصہ کہوں تو بیجا نہ ہوگا کیونکہ اُن میں سے ہر ایک کے
حلقۂ اثر ونفوذ کی وسعت ہمہ گیر اتحاد واتفاق کی کافی ضمانت ہے۔ جس کا
سہرا فی الحقیقت ادارۂ ہذا کے معتمد عمومی مولٰنا سیّد شاہ ولی اللہ حسینی صاحب چشتی نقشبندی کے
سَر ہے کہ آپ کی تنہا کوششوں نے اجتماعی صلاحیتوں کی حامل بنکر انجمن کے
اغراض ومقاصد کی پیش رفت میں ہزاروں مشکلات کے باوجود قابل
لحاظ کامیابی حاصل کی۔

عالمی انقلاب سے نپٹنے کی صورت | والاحشم!!!! زمانہ جس شدت کیساتھ کل سے زیادہ آج اپنے حادث ہونے کا ثبوت پیش کر رہا ہے۔ یہ ایک عالمی انقلاب کی صورت میں یوں تو سارے کرۂ ارض پر حاوی ہے۔ لیکن قریب تر اثرات چونکہ بہ ہر حال قریب تر ہوتے ہیں۔ اس لئے ہندوستان کے سُرعت پذیر تغیرات سے حیدرآباد کا حصہ رسدی کیا تناسب رکھتا ہے اس پر مجھ سے خود ہز اکسلنسی غور فرما سکتے ہیں۔ لہٰذا میرا اس موضوع پر کچھ بھی اظہار خیال کرنا تحصیل حاصل ہے۔ البتہ اس حد تک ضرور توجہ دلانا چاہتا ہوں کہ اس مصیبت عظمےٰ سے نپٹنے کی سہل الحصول صورت ہمارے اپنے حدود سلطنۃ کی حد تک شاید یہی ایک ہو سکتی ہے کہ بین المذاہب اتحاد و اتفاق کی کڑیوں کو مزید استوار بنایا جائے اور کسی ردّ عمل کے تصور بغیر ہم اپنے داخلی امُور میں صرف اپنے دل و دماغ سے غور و فکر کرنے کا اپنے آپ کو عادی اور پابند بنالیں۔

دعا | حضرات! اب میں اپنے مہمان خصوصی کو آپ سب کی جانب سے پھر ایک مرتبہ اہلاً و سہلاً کہتے ہوئے دُعا کرتا ہوں کہ وفادارانہ جذبات اور

ملکی نظم ونسق کی مہارت میں ہمارے مہمان خصوصی جس شہرت عامہ کے حامل ہیں خدا کرے کہ آپ کی یہ شہرت یقین آفریں مدارج کے ساتھ روز و شب بڑھتی چلی جائے اور حضرت جلالت الملک کی شاہانہ رہبری میں آپ کی خدمات ملک اور اہل ملک کے لئے یوماً فیوماً مشکور سے مشکور تر ثابت ہوں۔

وآخر دعوانا ان الحمد للہ رب العلمین